© rasailojaraid.com

برادری کی اخلاقی اور عملی اصلاح بھی اس رسالہ کا ایک مقصد ہے موجودہ اردو شکن ماحول میں ارباب کرن کی ہمت وعزیمت لائق صد تحسین وآفریں ہے امید ہے کہ قدرشناسان اردو اس رسالہ کی بھی قدر کریں گے۔

اشارہ اڈیٹر قیوم خضر صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۵۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر سالانہ چندہ چھ روپیے۔ پتہ:۔ گوتم بدھ روڈ گیا (بہار)

یہ ایک ادبی ماہنامہ ہے جو ابھی چند ماہ سے گیا سے شائع ہونا شروع ہوا ہے یہ بھی سنجیدہ ومتین مضامین ومقالات کے علاوہ اچھے افسانوں، نظموں اور غزلوں کا حامل ہوتا ہے پہلے نمبر میں ڈاکٹر محمود صاحب وزیر مواصلات صوبہ بہار اور پنڈت سندرلال کے مقالات "بھارت کا کلچر کیا ہونا چاہیے" اور "اسلام کا سماجی سنگٹھن" خاص طور پر پڑھنے کے لائق ہیں صوبہ بہار کے ان حوصلہ مند نوجوانوں کی کوششیں جو وہ اردو کے تحفظ وبقا اور اس کی ترقی واشاعت کے لئے کر رہے ہیں ہر نوع حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں

یثرب تقطیع ۲۲×۱۸/۸ صفحات ۱۲۰ پتہ:۔ مکتبہ یثرب ۱۰۔ اے دی مال لاہور کتابت طباعت بہتر قیمت زیر نظر نمبر بابت نومبر ودسمبر ۵۰ء ایک روپیہ، سالانہ چندہ صر

یہ ایک دو ماہی رسالہ ہے جو جنوری ۵۱ء سے ماہنامہ ہونے والا ہے ملک کی تقسیم کے بعد سے جماعت اسلامی کی لٹریری سرگرمیوں میں جو زبردست اضافہ ہوا ہے یثرب اس کا زندہ ثبوت ہے اور اسے بے تکلف اس جماعت کی ثقافتی اور ادبی خصوصیتوں کا ترجمان کہا جاسکتا ہے دوسرے شماروں کی طرح زیر نظر نمبر کے مضامین بھی سلیقے اور وسعتِ نظر سے ترتیب دئے گئے ہیں رسالہ کے مدیر اول ابو صالح صاحب اصلاحی نے "اپنی باتیں" جس انداز سے کہی ہیں وہ ان کی صلاحیتِ کار کی پوری طرح غمازی کرتی ہیں مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی کا مضمون "میرا بچپن" اور مشہور یورپین فلسفی برٹرینڈ رسل کی کتاب History of ... Philosophy کے دیباچہ کا ترجمہ مغربی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نظریات پر ایک نظر" اس شمارے کے لائق مطالعہ مضامین ہیں، مقالات کے علاوہ رسالے کا حصۂ نظم بھی کافی دلچسپ اور سبق آموز ہے بلکہ غور کیا جائے تو اسی حصے کو دیکھ کر معلوم ہو سکتا ہے کہ یثرب محض ادبی اور تاریخی رسالہ ہی نہیں بلکہ جماعت اسلامی کی نظریات کا خصوصی ترجمان بھی ہے، ماہر القادری کی نظم "آبگینے" کا ایک شعر ملاحظہ ہو۔

تیرے ساتھ اے مجلسِ دستور ساز
جہل بھی ہے اور غلط کاری بھی ہے

اور خود شاعر کے قلم سے نکلا ہوا یہ نوٹ بھی جس میں اس شعر کی تشریح اس طرح کی گئی ہے" پاکستان کی مجلس دستور ساز جس نے سرتاپا غیر اسلامی دستور مرتب کیا اور اصرار اس پر کہ اسے اسلامی سمجھو نظم اس شعر پر ختم کی گئی ہے۔

داد دے اے ملک اس "تخئیل" کی
لیگ قومی بھی ہے سرکاری بھی ہے

یثرب کے افسانے اور خاکے ان حضرات کو خاص طور پر پڑھنے چاہئیں جو اس جماعت کے تقشف اور خشک مزاجی کے شاکی رہتے ہیں۔

(ع)

© rasailojaraid.com